



سوال

(201) مؤطا امام مالک کی بلاغت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"مؤطا امام مالک" کی بلاغت کا کیا حکم ہے؟ (فتاویٰ المدینہ: 71)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

بلاغیات کو مطلق طور پر صحیح نہیں کہا جاسکتا۔ نہ ہی مطلق طور پر سب کو ضعیف کہا جاسکتا۔ بلاشبہ اس میں صحیح بھی ہیں ضعیف بھی ہیں۔ بہر حال اس کا مرجع تحقیق پر ہے اور امام ابن عبدالبر نے اس کی تحقیق کی ہے۔ بلاغیات مالک میں غیر صحیح حدیثیں بھی ہیں۔ مثلاً "إنما أنسى أو أنسى لأشعر لکم" اس حدیث کی میں نے سلسلہ احادیث ضعیفہ "میں پوری تخریج کی ہے تو اس حدیث کی اصل نہیں ہے" مؤطا "میں بغیر سند کے یہ حدیث موجود ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

اصول حدیث علل حدیث اور اسماء رجال کا بیان صفحہ: 280

محدث فتویٰ